

کتاب یوئیل اور لودیکیائی سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر دس

Jeff Pippenger

2025-12-14

نمبر دس

ہم یسعیاہ کی روایا کے اس حصے پر گفتگو کر رہے ہیں جو باب سات سے شروع ہوتا ہے اور باب بارہ کے آخر تک جاری رہتا ہے۔ ہم ایسا اس لیے کر رہے ہیں کہ 1850 میں 'خداوند نے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ اپنی بقیہ قوم کو جمع کرے'۔ ہم 1844 سے 1863 تک کے سنگ میل اپنی جگہ پر رکھ رہے ہیں۔ '1850' اور دوسری بار جمع کرنا ان میں سے ایک سنگ میل ہے۔

جب یسعیاہ کی روایا باب سات کی پہلی آیت سے شروع ہوتی ہے، تو جب بھی "اس دن" جیسا کوئی اظہار بطور حوالہ آئے، اسے باب سات کے قائم کردہ نبوی پس منظر میں رکھا جانا چاہیے۔ روایا کو درست طور پر سمجھنے کی ایک کنجی یہ ہے کہ نبوت اعادہ اور توسیع کے اصولوں پر کارفرما ہوتی ہے، اور یہ قاعدہ اس روایا میں فعال ہے۔

اشعیا کی روایا میں شناخت کیے گئے متعدد نبوتی حقائق، جو باب چھ سے شروع ہوتی ہے، کو اس نقطہ نظر سے دیکھا جانا چاہیے کہ 'سب سے بڑھ کر' اشعیا ایک ایسے شخص کی نمائندگی کر رہا ہے جسے 9/11 پر مسح کیا گیا تاکہ وہ اعلان کرے کہ آخری بارش آچکی ہے۔ اسی مقدس تناظر میں، اشعیا کا باب سات وہی خوف نمایاں کرتا ہے جسے نبی نے باب چھ میں اس وقت پیش کیا تھا جب اس نے یہ سوال کیا کہ 'یہ کب تک' اسے 9/11 کا پیغام ایک مرتد کلیسیا کو دینا ہوگا جس کی 'آنکھیں تھیں مگر دیکھنے سے انکار کرتی تھی اور کان تھے مگر سننے سے انکار کرتی تھی'؟

روایا میں بدکار اور نادان بادشاہ آجاز ایک لاودیکیائی کی علامت ہے جو بارش کے پیغام کی تنبیہ قبول نہیں کرے گا، جیسا کہ اسے وہ نگہبان پیش کرتے ہیں جن کی نمائندگی اشعیاہ اور اس کے بیٹے کرتے ہیں اور جو بدکار اور نادان آجاز کا سامنا کرتے ہیں۔

9/11 دانی ایل باب گیارہ، آیت چالیس کی نبوی تاریخ میں نمودار ہوا، لہذا جب اشعیا کو باب چھ میں 9/11 کے مقام پر رکھا جاتا ہے تو وہ نبوی طور پر دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کے اندر واقع ہوتا ہے، مگر اس سے زیادہ اہم یہ کہ وہ 'آیت چالیس کی مخفی تاریخ' کے اندر واقع ہے۔ آیت چالیس کی مخفی تاریخ اس وقت شروع ہوئی جب یہ آیت 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کے ساتھ پوری ہوئی۔ 1989 سے لے کر آیت اکتالیس کے 'اتوار کے قانون' تک کا زمانہ 'آیت چالیس کی مخفی تاریخ' ہے، جسے اسی 'مخفی تاریخ' میں قبیلہ یہوداہ کا شیر منکشف کرتا ہے۔ اس سے، جب ہم 9/11 کے بعد اشعیا کو 'آخری بارش' کے پیغام کے طور پر دیکھتے ہیں، یہ واضح ہوتا ہے کہ 'آخری بارش' کے پیغام کا ایک حصہ، جس کا اشعیا اعلان کر رہا ہے، دانی ایل باب گیارہ کی آیات اکتالیس سے پینتالیس پر مشتمل ہے۔

اشعیا باب دس میں، نبوتی طور پر 9/11 کے مقام پر کھڑے ہو کر یہ تنبیہ پیش کر رہا ہے کہ اگلا واقعہ "ناحق فرمان" یعنی اتوار کا قانون ہے، جس کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آیت اکتالیس میں کی گئی ہے۔ اشعیا کی "آخری بارش" کے پیغام کی مثال آیت چالیس کی "پوشیدہ تاریخ"—9/11 کے بعد—کے اندر رکھی گئی ہے۔ آیت چالیس کی 1989 میں تکمیل اشعیا کو 1989 کے بعد، 9/11 پر رکھتی ہے، جہاں اسے قربان گاہ پر سے لیے گئے انگارے سے مسح کیا جاتا ہے۔ اشعیا ایک ایسے پیغام بر کی نمائندگی کرتا ہے جس کے پیغام میں دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات شامل ہیں۔

اشعیاہ صاف طور پر بیان کرتا ہے کہ وہ اور اس کے بچے نشانیاں اور عجائبات کے لیے ہیں۔ باب سات آیت تین میں اشعیاہ اور اس کا بیٹا دھوبی کے میدان کے پاس والی شاہراہ پر بالائی حوض کی نہر کے کنارے ہیں۔ اشعیاہ پچھلی بارش کا وہ پیغام پیش کر رہا ہے جس کی منادی کے لیے اسے باب چھ میں مسح کیا گیا تھا، اور وہ پچھلی بارش کی تین علامتوں کے پاس اپنے بچے شیعریہ یاشوب کے ساتھ کھڑا ہے۔ بالائی حوض کی نہر سنہری تیل سے بھری دو نلکیوں کی طرف ایک نبوی اشارہ ہے جن کی نشاندہی زکریا کرتا ہے اور جن پر سسٹر وائٹ اکثر تبصرہ کرتی ہیں؛ یہ اس پیغام کی نشاندہی کرتی ہیں جو پچھلی بارش کے پیغام میں بالائی حوض کی نہر سے آتا ہے۔

اشعیاہ کی نہر زکریاہ کی دو نلکیوں سے جڑتی ہے، اور ایلن وائٹ کی تفسیر زکریاہ کو دس کنواریوں کی تمثیل کے ساتھ جوڑتی ہے۔ باب چھ میں جب وہ خداوند کا جلال دیکھتا ہے تو اشعیاہ خاکسار ہو کر خاک میں جھک جاتا ہے۔ وہ آیت تین میں نمایاں کیے گئے اُس پیغام کو، جو خدا کے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے، اٹھانے پر رضا مند ہوتا ہے۔ اور اسے قربان گاہ کے انکار سے پاک کیا جاتا ہے اور پھر وہ اُس تالاب کے پاس کھڑا ہے جو بالائی حوض کے پانی سے بنتا ہے۔ باب اٹھائیس میں اشعیاہ "آخری بارش" کے پیغام کو "قطار پر قطار" کے طور پر بیان کرتا ہے، اور آیت تین میں بالائی حوض نبوت کی متعدد لکیروں کی نمائندگی کرتا ہے۔

اشعیاہ، 9/11 کے وقت ایک روح کی نمائندگی کرتے ہوئے، صرف اسی جگہ کھڑا ہوگا جہاں سنہری تیل اوپری حوض سے نیچے آتا ہے، بشرطیکہ اُس روح نے اُس نیک راہ کی طلب کی ہو جو یرمیاہ کے پرانے راستے تک لے جاتی ہے، جو اشعیاہ کی "دھوبی کے میدان کے پاس شاہراہ (راہ)" ہے، جہاں یرمیاہ کا "آرام" ملتا ہے۔ اشعیاہ کا پیغام "آخری بارش" نہ صرف دس کنواریوں کی لکیر، زکریاہ کی دو سنہری نالیوں کی لکیر، اور یرمیاہ کے پرانے راستے کی لکیر پر مبنی ہے، بلکہ اشعیاہ "دھوبی کے میدان" پر بھی کھڑا ہے جہاں عہد کا پیغامبر لاوی کے بیٹوں کو چاندی اور سونے کی طرح پاک اور صاف کر رہا ہے۔

ساتویں باب کی تیسری آیت میں دیگر سطور کو لانا ایک نہایت آسان نبوتی کام ہے۔ زکریاہ کا تیل اور دس کنواریاں یعقوب کی سیڑھی اور مکاشفہ کی پہلی دو آیات سے جڑے ہیں، کیونکہ یہ سب خدا اور انسان کے درمیان ابلاغ کے عمل پر کلام کرتے ہیں۔ یرمیاہ کی قدیم راہ میں وہ "نگہبان" شامل ہے جو نرسنگا پھونکتا ہے، جسے شریر اور احمق بادشاہ آواز سننے سے انکار کرتا ہے۔ وہی نرسنگا نبوت کے تمام نرسنگوں کو، نیز نبوتی نگہبانوں کو بھی، یسعیاہ کی "شاہراہ" میں کھینچ لاتا ہے، جہاں یسعیاہ اور اس کا بیٹا لاودیکیہ کے رہنما تک ایک پیغام پہنچانے کے لیے کھڑے ہیں۔

Isaiah اور اُس کا بیٹا Shearjashub، جس کا مطلب ہے "بقیہ واپس لوٹے گا"، ایک ساتھ کھڑے ہیں اور وہ اُس "آخری بارش" کے پیغام کی منادی کو مجسم کر رہے ہیں جو 9/11 کو آیا۔ وہ شریر بادشاہ Ahaz سے ملنے جاتے ہیں، اور باپ اور بیٹے کی حیثیت سے وہ "الفا اور اومیگا"—یعنی "خط بہ خط" طریقہ کار کے بنیادی قاعدے—کی علامت ہیں۔ "خط بہ خط" وہ قاعدہ ہے جس کی تمثیل میرلائٹ "دن/سال" کے اصول نے کی تھی۔

11 اگست 1840 کو اسلام سے متعلق ایک پیشین گوئی، جو مکاشفہ 9 کے دوسرے ہائے کے بارے میں تھی، پوری ہوئی اور ملر کی تحریک کے "دن/سال" کے اصول کی تصدیق ہوگئی، یوں 1843 کے بارے میں ملر کی وہ پیشین گوئی جو اسی اصول پر مبنی تھی، مضبوط ہوئی۔ 11 ستمبر 2001 کو اسلام سے متعلق ایک پیشین گوئی، جو مکاشفہ 9، 10 اور 11 کے تیسرے ہائے کے بارے میں تھی، پوری ہوئی اور الفا (8-11-1840) اور اومیگا (9/11) کے اصول کی تصدیق ہوئی، جب مکاشفہ 18 کا زور اور فرشتہ اس وقت نازل ہوا جب نیویارک کی عظیم عمارتیں گر گئیں—بالکل اسی طرح جیسے مکاشفہ 10 کا زور اور فرشتہ 11 اگست 1840 کو نازل ہوا تھا جب وہ الفا پورا ہوا جو اومیگا کی نظیر تھا۔

اشعیاہ اور اُس کا بیٹا نہ صرف "سطر پر سطر" کے بنیادی اصول کی نمائندگی کرتے ہیں بلکہ وہ پیغام ایلپاہ کی بھی نمائندگی کرتے ہیں، جو ایک ایسے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے جس کی عکاسی باپ اور اس کی اولاد کے رشتے سے کی گئی ہے۔ وہ پیغام ایلپاہ جو خداوند کے عظیم اور ہیبت ناک دن سے ٹھیک پہلے سنایا جاتا ہے، اُس پیغام کی نشاندہی کرتا ہے جو خدا کے تنفیذی فیصلوں کے شروع ہونے سے عین پہلے آتا ہے۔ خدا کے تنفیذی فیصلے اُس مدت کی نمائندگی کرتے ہیں جسے "خداوند کا عظیم اور ہیبت ناک دن" کہا جاتا ہے۔ یہ مدت اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے اور سات آخری بلاہوں تک جاری رہتی ہے۔ یہ مدت اتوار کے قانون سے شروع ہو کر سات آخری بلاہوں پر ختم ہوتی ہے۔ پس پیغام ایلپاہ کی بنیاد الفا اور اومیگا کے اصول پر ہے، اور اس کے ساتھ مہلت کے اختتام کے قریب آنے کی تنبیہ بھی شامل ہے۔ پیغام ایلپاہ کے ساتھ وہ مختلف نبوی سلسلے بھی شامل ہیں جو ایلپاہ پر مبنی ہیں، کیونکہ یسوع کے مطابق ایلپاہ، یوحنا بپتسمہ دینے والے کی نمائندگی کرتا تھا، اور سسٹر واٹھ کے مطابق ایلپاہ اور یوحنا دونوں، ولیم ملر کی نمائندگی کرتے تھے، اور مجموعی طور پر ایلپاہ اور یوحنا بپتسمہ دینے والا، ایک لاکھ چوالیس ہزار (ایلپاہ) اور مکاشفہ باب سات کی بڑی بھیڑ (یوحنا) دونوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اشعیاہ اور اس کا بیٹا قدیم راستوں پر کھڑے ہیں، جو بنیادیں ہیں، اور وہ سنہری تیل حاصل کر رہے ہیں، کیونکہ وہ عاقل کنواریاں ہیں جو قصار کے تطہیر کے عمل سے گزر رہی ہیں جس کی تکمیل 22 اکتوبر 1844ء کو ہوئی، جو اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے۔ اشعیاہ اور وہ بقیہ جو لوٹ آئیں گے (کیونکہ یہی اس کے بیٹے شعاریاشوب کے نام کا مطلب ہے)، اس بقیہ کی نمائندگی کرتے ہیں جو 9/11 پر قدیم راستوں کی طرف "لوٹ" آتے ہیں۔ باپ اور بقیہ کا رشتہ، جو الفا اور اومیگا کا رشتہ بھی ہے، جو الیاس کے "باپوں اور بچوں کے دلوں" کے رشتے کے طور پر بھی ہے، یہ واضح کرتا ہے کہ فادر ملر اور پہلے فرشتے کی ایک بقیہ تحریک کے ساتھ اس کا رشتہ فلاڈیلفیا کی الفا تحریک تھا۔ الفا تحریک میں فادر ملر کو الیاس اور یوحنا بپتسمہ دینے والا کے طور پر شناخت کیا گیا، جنہیں یسوع نے اس پیغام رساں کے طور پر پہچانا جو عہد کے رسول کے لیے راہ تیار کرتا ہے۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کی الفا تاریخ میں ان تمام نبوی تکمیلوں کا اعادہ تیسرے فرشتے کی اومیگا تاریخ میں ہوتا ہے۔

رویا میں اشعیاہ کی تمثیل کے بارے میں مزید اہم حقائق موجود ہیں، لیکن یہاں ہم صرف یہ واضح کر رہے ہیں کہ اشعیاہ خاص طور پر ان مختلف سچائیوں کی نشاندہی کر رہا ہے جو 11 ستمبر سے متعلق آخری بارش کے پیغام کا مرکزی حصہ بنتی ہیں۔ یہ تمام خطوط جن پر ہم نے ابھی گفتگو کی ہے، اور ظاہر ہے کہ بہت سے اور بھی، ساتویں باب کی تیسری آیت میں پائے جاتے ہیں۔

آیت آٹھ میں نبوتی حقیقت مزید شدت اختیار کرتی ہے جب وہ اُس کلید کی نشاندہی کرتی ہے جو "آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ" کو کھول دیتی ہے، اور حیرت انگیز طور پر وہ کلید اسی آیت کے اندر پہچانی جاتی ہے جس میں دونوں 2520 سالہ زمانی پیش گوئیوں کی ابتدا نشان زد کی گئی ہے۔

کیونکہ شام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رصین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم اس طرح ٹوٹ جائے گا کہ وہ ایک قوم نہ رہے۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملپاہ کا بیٹا ہے۔

اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً تم قائم نہ رہو گے۔ یسعیاہ 7:8، 9۔

اشعیا کی آخری بارش کے پیغام کی تشریح میں موسیٰ کے "سات گنا" شامل ہیں، کیونکہ آیت آٹھ کی پینسٹھ سالہ پیشگوئی شمالی اور جنوبی دونوں بادشاہتوں کے لیے اسرائیل کے 2520 سالہ تشنّت کے نقطہ آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔ اسی آیت میں وہ کنجی بھی ہے جو تین نبوی خطوط کو پھیلتی ہے: دانی ایل 11:40 میں 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کا بیان، دانی ایل 11:10، اور اشعیا 8:8۔ ان تین خطوط کے ساتھ (اشعیا 8:8؛ دانی ایل 11:10، 40) کلید آیت آٹھ اور نو کے "سروں" میں ہے۔ جب

"سروں" کی یہ کنجی اُن تین متوازی آیات پر لاگو کی جاتی ہے تو یوکرینی جنگ کی تاریخ اور عنقریب آنے والی تیسری عالمی جنگ کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ جب وہ نبوی دروازہ کھل جاتا ہے، تو دانی ایل باب گیارہ کی آیات 11 تا 16 کو دانی ایل 11:40 کی، 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کے بعد کی، تاریخ کے متوازی دیکھا جاتا ہے۔ "آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ" کا کھل جانا اُن چند منتخب سچائیوں میں سے ایک ہے جنہیں مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے، یسوع مسیح کے مکاشفے کے بے مہر ہونے کے ساتھ وابستہ طور پر، بے مہر قرار دیا جاتا ہے۔

یسعیاہ کے باب آٹھ کی پہلی آیت لفظ "مزید برآں" سے شروع ہوتی ہے، جو اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ باب آٹھ باب سات پر بطور اوپر کی تہہ آتا ہے۔ صرف یہ نہیں کہ پہلا لفظ "مزید برآں" ہے، بلکہ باب آٹھ کی آیت تین کو باب سات کی آیت تین کے ساتھ جوڑا گیا ہے تاکہ دوسری گواہی ملے کہ دونوں ابواب کو سطر بہ سطر ساتھ ملا کر لاگو کیا جائے۔ دونوں آیت نمبر تین، یسعیاہ کے ایک بیٹے کی شناخت کراتی ہیں، اور دونوں کے نام اس کہانی کے اندر مضمحل نبوی پیغام کو بیان کرتے ہیں۔ شاعر یاشوب کا مطلب ہے "ایک بقیہ واپس آئے گا" اور مہیرشمالحشباش کا مطلب ہے "غنیمت پر جلدی"۔ پہلے شاعر یاشوب کا ذکر آتا ہے، پھر مہیرشمالحشباش (جو بائبل میں سب سے طویل نام ہے)۔ الفا جس کی نمائندگی "1" سے ہے، چھوٹا ہے، اور اس موقع پر اسے "بقیہ" بھی کہا گیا ہے؛ اور اومیگا جس کی نمائندگی "22" سے ہے، بڑا ہے، اور اسے بائبل کے سب سے طویل نام سے ظاہر کیا گیا ہے، جو اتوار کے قانون کی تیز رفتار حرکات کی علامت ہے۔

الفا کا بقیہ، جس کی نمائندگی شعار یاشوب کرتا ہے، تیسری آیت میں اپنے والد اشعیا کے ساتھ ہے۔ وہ دونوں مل کر الفا اور اومیگا ہیں، اور وہ ایک ایسے مقام پر کھڑے ہیں جو پچھلی بارش کے تین جداگانہ حوالوں پر مشتمل ہے۔

تب خداوند نے اشعیاہ سے کہا، اب تو اور تیرا بیٹا شعاریاشوب آجاز سے ملنے کے لیے نکل جاؤ، بالائی حوض کی نہر کے سرے پر، دھوبی کے کھیت کی شاہراہ پر۔ اشعیاہ 7:3۔

اشعیاہ ایک سو چوالیس ہزار کی علامت ہے اور 9/11 کی پکار کی نمائندگی کرتے ہوئے اشعیاہ جولائی 2023 کی پکار کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ 9/11 کے موقع پر اشعیاہ ایک لاودیکی ہے، جس کی نمائندگی یعقوب، یعنی چھین لینے والے، کے ذریعے ہوتی ہے، جو عیصو کے پہلوٹھ کے حق کو لینے والا تھا، جب ایڈونٹسٹ ازم خداوند کے منہ سے اُگل دیا جاتا ہے؛ اور 2023 میں اشعیاہ اسرائیل، یعنی غالب آنے والے، کی نمائندگی کرتا ہے۔ اشعیاہ اس شخص کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا کا پیغام پیش کر رہا تھا، جو اس حقیقت سے بیدار ہوتا ہے کہ وہ ایک لاودیکی ہے، اور پھر ایک انگارہ اسے پاک کر کے اسے فلادیلفیائی بنا دیتا ہے۔

"اشعیاہ نے خدا کے جلال کا ایک شاندار نظارہ کیا۔ اس نے خدا کی قدرت کا اظہار دیکھا، اور اس کی عظمت و جلال کا مشاہدہ کرنے کے بعد اسے یہ پیغام ملا کہ جا کر ایک خاص کام کرے۔ وہ اس کام کے لیے اپنے آپ کو بالکل غیر لائق محسوس کرتا تھا۔ اسے اپنے آپ کو غیر لائق سمجھنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ کیا خدا کے جلال کا نظارہ کرنے سے پہلے وہ اپنے آپ کو غیر لائق سمجھتا تھا؟ نہیں؛ وہ اپنے آپ کو خدا کے حضور راست حالت میں سمجھتا تھا؛ لیکن جب رب الافواج کا جلال اس پر ظاہر ہوا، جب اس نے خدا کی ناقابل بیان عظمت کا مشاہدہ کیا، تو اس نے کہا، 'میں ہلاک ہو گیا ہوں، کیونکہ میں ناپاک لبوں کا آدمی ہوں، اور ناپاک لبوں کی قوم کے درمیان رہتا ہوں؛ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ، رب الافواج کو دیکھا ہے۔' پھر ایک سرافیم میرے پاس اڑا آیا، اس کے ہاتھ میں جلتا ہوا انگارہ تھا جو اُس نے چمٹے سے قربان گاہ پر سے لیا تھا، اور اس نے اسے میرے منہ پر رکھا اور کہا، لو، یہ تیرے لبوں کو چھو گیا ہے؛ اور تیری بدکاری دور ہوئی، اور تیرا گناہ پاک کیا گیا۔' یہ وہ کام ہے جو ہم میں سے ہر ایک کے لیے ہونا ضروری ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ قربان گاہ کا جلتا ہوا انگارہ ہمارے لبوں پر رکھا جائے۔ ہم یہ کلام سننا چاہتے ہیں: 'تیری بدکاری دور ہوئی، اور تیرا گناہ پاک کیا گیا' ریویو

اینڈ بیرالڈ، 4 جون، 1889۔

اشعیا کے چھٹے باب میں "کب تک" 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی علامت ہے، اور چھٹا باب 9/11 کی نمائندگی کرتا ہے۔ باب سات سے نو تک وہ پیغام پیش کرتے ہیں جو اشعیا نے یہوداہ کی مرتد قیادت کو دیا تھا، اور وہ تمثیل جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں وقوع پذیر ہوتی ہے، جب افرائیم کے شرابی ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اسی رویا میں اشعیا لکھتا ہے:

دیکھو، میں اور وہ لڑکے جنہیں خداوند نے مجھے دیے ہیں، اسرائیل میں نشانوں اور عجائبات کے لیے ہیں رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیون پر ساکن ہے۔ اشعیا 8:18۔

اشعیا اور اس کے بچے، باب سات سے نو میں پائے جانے والے معموں کے اندر نشانیاں ہیں۔ باب سات سے نو، 'اس دن' یا 'اس وقت' کے ہر حوالے کے اعتبار سے، پوری رویا کے لیے مرجع ہیں۔ آیت اٹھارہ واضح کرتی ہے کہ اشعیا اور اس کے بیٹے نشانیاں ہیں، اور آیت اٹھارہ کے اردگرد کی آیات اس زمانے کی نشاندہی کرتی ہیں جس میں ان نشانوں کو پہچانا جانا ہے۔

اور اُن میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، گر جائیں گے، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے، پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔ گواہی کو باندھ دے، شریعت کو میرے شاگردوں کے درمیان مہر لگا دے۔ اور میں خداوند کا انتظار کروں گا، جو یعقوب کے گھرانے سے اپنا چہرہ چھپاتا ہے، اور میں اس کی راہ دیکھوں گا۔

دیکھو، میں اور وہ بچے جنہیں خداوند نے مجھے دیے ہیں، اسرائیل میں نشانیاں اور عجائبات ہیں، خداوند افواج کی طرف سے، جو کوہ صیون میں سکونت کرتا ہے۔ اشعیاہ 8:15-18۔

جو لوگ 'خداوند کا انتظار کرتے ہیں'، ان کی نمائندگی اشعیا اور اس کے دو بیٹے کرتے ہیں۔ وہ وہی ہیں جن سے خداوند نے اپنا 'چہرہ' چھپا لیا تھا، اور یہ وہ وصف ہے جو اُن لوگوں میں پایا جاتا ہے جو جولائی 2023 کے بعد احبار باب چھبیس کی دعا کے تقاضوں کی طرف بیدار ہوتے ہیں۔ وہ اس حقیقت سے آگاہ ہوتے ہیں کہ اُن کے اعتراف میں یہ شامل ہونا چاہیے کہ خداوند اُن کے مخالف چلتا رہا تھا، یعنی اُس نے اُن سے اپنا چہرہ چھپا لیا تھا۔

"گواہی کو باندھنا، شریعت پر مہر لگانا" ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی ہے، جن کا تقابل "بہتیرے" سے کیا گیا ہے۔ "بہتیرے" بلائے جاتے ہیں، مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔ بہتیرے کا تقابل اشعیا اور اس کے دو بیٹوں سے ہے، جو تھوڑوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ "بہتیرے" وہ پانچ احمق کنواریاں ہیں، اور اسی وجہ سے ان کے ساتھ پانچ باتیں پیش آتی ہیں: وہ "ٹھوکر کھاتے ہیں، اور گرتے ہیں، اور ٹوٹتے ہیں، اور پھنس جاتے ہیں، اور پکڑ لیے جاتے ہیں۔" وہ ٹھوکر کھاتے ہیں کیونکہ انہوں نے آخری بارش کے پیغام کو رد کر دیا ہے۔

کیونکہ ہکلاتے ہوئے لبوں اور ایک دوسری زبان کے ساتھ وہ اس قوم سے کلام کرے گا۔ ان ہی سے اس نے کہا، یہ وہ آرام ہے جس سے تم تھکے ماندے کو آرام دے سکتے ہو؛ اور یہ تازگی ہے؛ تو بھی انہوں نے سننا نہ چاہا۔ لیکن ان کے لیے خداوند کا کلام حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ یہاں تھوڑا، وہاں تھوڑا تھا، تاکہ وہ جائیں، اور پیچھے کی طرف گر پڑیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنس جائیں، اور پکڑے جائیں۔ اشعیا 13-28:11۔

باب آٹھ کے مہر بندی کے زمانے میں اشعیا شریروں کے زوال کی تصویر کشی کرتا ہے، جس کی مثال آحاز سے دی گئی ہے، اور وہ اسی گروہ کی نشاندہی باب اٹھائیس کی آیت تیرہ میں کرتا ہے۔ ان کے 'گرنے' کی وجہ یہ ہے کہ وہ آخری بارش کے پیغام کو رد کرتے ہیں جو اُن کے لیے 'خط پر خط' تھا اور اسے اُن کے ذریعے پیش کیا گیا جن کے لب ہکلاتے بتائے گئے تھے۔ روز پنتکست اعتراض کرنے والے یہودیوں نے شاگردوں پر نشے میں ہونے کا الزام لگایا کیونکہ وہ پیغام سمجھ نہیں سکے تھے۔ ان کے خیال میں یہ ہکلاتے لبوں سے پیش

کیا جا رہا تھا۔

باب سات کی آیت تین میں، اشعیاہ اپنے بیٹے شعاریاشوب کے لیے نبوی "الفا" ہے؛ اور شعاریاشوب اپنے باپ کے اعتبار سے "اومیگا" ہے، مگر اپنے بھائی کے اعتبار سے "الفا" بھی ہے۔ الفا اور اومیگا کے نمائندوں کے طور پر وہ وہاں کھڑے ہیں جہاں آسمانی مقدس گاہ سے آنے والی دو سنہری نلکیاں ایک حوض بنا رہی ہیں، بالکل یرمیاہ کے "پرانے راستے" والی شاہراہ پر، اس میدان میں جہاں کتان داغدار سے خالص سفید میں بدلا جاتا ہے، جبکہ عہد کا قاصد لاوی کے بیٹوں کو پاک کرتا ہے، اور ساتھ ہی اشعیاہ اور شعاریاشوب کو بھی۔ وہاں پہنچ کر وہ شریب اور بیوقوف بادشاہ آحاز کے سامنے موسیٰ کے پرانے راستے کا وہ پیغام پیش کرتا ہے جو احبار باب چھبیس کے "سات گنا" سے متعلق ہے، جو اسی آیت میں یہ واضح کرتا ہے کہ "سر" سے مراد یا تو ایک بادشاہ ہوتا ہے، یا بادشاہ کی بادشاہی، یا کسی بادشاہت کا دارالحکومت۔

وہ کنجی خدا کے کلام کی روشنی کو یوں منکشف کرتی ہے کہ 2014 میں شروع ہونے والی یوکرینی جنگ کو بائبل کی نبوت کے ایک موضوع کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جسے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے اور ریاستہائے متحدہ کے آخری تین صدور کی تاریخ کے دوران وقوع پذیر ہونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ آخری بارش کا پیغام یسعیاہ کے باب دس اور گیارہ میں نمایاں کیا گیا ہے، اور وہ دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی داخلی اور خارجی تاریخ کو بیان کرتا ہے۔ پہلی آیت، یعنی آیت چالیس، یسعیاہ کے باب چھ سے نو میں واضح کی گئی ہے، اور پھر باب دس اور گیارہ میں وہ پیغام جو 1989 میں منکشف ہوا تھا، اس کی داخلی اور خارجی تاریخیں پیش کی گئی ہیں۔ آخری بارش کے پیغام کا ہر بڑا عنصر اس رؤیا میں نمایاں کیا گیا ہے۔

باب دس کی آخری آیات اسی نبوتی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہیں جس کی نمائندگی باب گیارہ کی آخری آیات کرتی ہیں۔ باب دس بیرونی ہے اور باب گیارہ اندرونی ہے۔ کتاب مکاشفہ میں سات کلیسائیں اندرونی ہیں اور مہربیں بیرونی ہیں۔ باب دس کی آخری آیات میں پاپائی قوت یروشلم کے خلاف اپنا ہاتھ لہرا رہی ہے، جو اس عبارت کے متوازی ہے جہاں دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت پینتالیس میں پاپائی قوت اپنے انجام کو پہنچتی ہے اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔

وہ اُس دن بھی نوب میں ٹھہرا رہے گا؛ وہ بنتِ صیون کے پہاڑ، یروشلم کی پہاڑی کے خلاف اپنا ہاتھ ہلائے گا۔ دیکھو، خداوند، رب الافواج، دہشت کے ساتھ شاخ کو کاٹ ڈالے گا؛ اور قدآوروں کو کاٹ گرایا جائے گا، اور متکبر نیچے کیے جائیں گے۔ اور وہ لوہے سے جنگل کی گھنی جھاڑیوں کو کاٹ ڈالے گا، اور لبنان ایک زور آور کے ہاتھ سے گر جائے گا۔ یسعیاہ 34:10-32۔

باب دس کے آخر میں انسانی مہلت آزمائش کا خاتمہ ہوتا ہے، اور وہیں دانی ایل باب گیارہ بھی اختتام پذیر ہوتا ہے۔

اور وہ سمندروں کے درمیان جلالی مقدس پہاڑ پر اپنے قصر کے خیمے نصب کرے گا؛ تو بھی اس کا انجام ہوگا، اور کوئی اس کی مدد نہ کرے گا۔ اور اسی وقت میکائیل، وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کے لیے کھڑا رہتا ہے، کھڑا ہوگا؛ اور ایسی مصیبت کا وقت ہوگا جیسا کہ اُس وقت تک، جب سے کوئی قوم بنی ہے، کبھی نہ ہو؛ اور اسی وقت تیری قوم میں سے ہر ایک، جس کا نام کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے، نجات پائے گا۔ دانی ایل 11:45، 12:1۔

باب دس کی ابتدا پہلی آیت میں 'ناحق فرمان' سے ہوتی ہے، جسے سسٹر واٹ اتوار کا قانون قرار دیتی ہیں۔

خرابی اُن پر جو ناراست فرامین صادر کرتے ہیں اور ظلم لکھتے ہیں جسے انہوں نے مقرر کیا ہے۔ اشعیا 10:1۔

باب دس اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے، جو دانی ایل کے گیارہویں باب کی اکتالیسویں آیت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، اور یہ دانی ایل گیارہ کی پینتالیسویں آیت کے واقعات میں میکائیل کے اٹھ کھڑے ہونے کے متوازی پر ختم ہوتا ہے۔

"ایک بت پرستانہ سبت قائم کر دیا گیا ہے، جیسے سنہری مورت میدانِ دورا میں قائم کی گئی تھی۔ اور جیسے نبوکدنصر، بابل کے بادشاہ، نے یہ فرمان جاری کیا تھا کہ جو کوئی اس مورت کے آگے سجدہ اور عبادت نہ کرے اسے قتل کیا جائے، اسی طرح ایک اعلان کیا جائے گا کہ جو کوئی اتوار کے ادارے کی تعظیم نہیں کرے گا اسے قید اور موت کی سزا دی جائے گی۔ یوں خداوند کا سبت پاؤں تلے روند دیا جاتا ہے۔ لیکن خداوند نے فرمایا ہے، 'افسوس اُن پر جو ناراست فرمان جاری کرتے ہیں اور ظلم لکھتے ہیں جسے انہوں نے مقرر کیا ہے' [اشعیا 10:1]۔ [صفنیاہ 1:14-18؛ 2:1-3، اقتباساً]۔ مینسکرپٹ ریلیز، جلد 14، صفحہ 91۔

مکاشفہ کے باب گیارہ کے "بڑے بھونچال" میں، جو آیت تیرہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اسلام کی تین علامتیں اس "بھونچال" کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں جو مکاشفہ باب تیرہ کے زمینی درندے کو ہلا دیتا ہے جب وہ اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ یسعیاہ باب دس میں اتوار کے قانون کو ایک "ناحق فرمان" کے طور پر پیش کیا گیا ہے جس پر ایک "وائے" سنائی گئی ہے۔ مکاشفہ باب گیارہ کے "بڑے بھونچال" میں آیت تیرہ سے آیت اٹھارہ تک تیسری وائے میں اسلام کی شناخت چار اسلامی علامتوں کے ساتھ اور اس ضرب کے ذریعے کی گئی ہے جو وہ اتوار کے قانون کے وقت ریاست ہائے متحدہ پر لگاتا ہے؛ "اور اسی گھڑی بڑا بھونچال آیا" اور "دوسری وائے گزر گئی؛ دیکھ، تیسری وائے جلد آتی ہے۔ اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا" اور قومیں غضبناک ہوئیں۔"

باب دس دانی ایل گیارہ کی آیت اکتالیس سے لے کر آیت پینتالیس تک، جب پاپائیت اپنے انجام کو پہنچتی ہے، پاپائی طاقت کی تصویر کشی کرتا ہے۔ آیت چالیس باب دس کے بیان کا حصہ نہیں ہے، کیونکہ یسعیاہ آیت چالیس کی 'پوشیدہ تاریخ' کو واضح کر رہا ہے، جب اواخر کی بارش کا پیغام آواز کی نمائندگی کرنے والی مرتد کلیسیا کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ باب گیارہ کا اختتام اسی تاریخ میں پاپائی طاقت سے نجات کو دکھا رہا ہے۔

اور خداوند مصری سمندر کی خلیج کو بالکل نابود کر دے گا؛ اور اپنی زور آور ہوا سے وہ دریا پر اپنا ہاتھ ہلائے گا، اور اسے سات نہروں میں تقسیم کر دے گا اور لوگوں کو خشک پاؤں پار گزرنے دے گا۔ اور اس کی قوم کے بقیہ کے لیے، جو اسور سے بچ رہیں گے، ایک شاہراہ ہوگی؛ جیسے اسرائیل کے لیے اس دن تھی جب وہ ملک مصر سے نکلا تھا۔ یسعیاہ 11:15، 16

اشعیاہ باب دس اسی تاریخ کا ظاہری پہلو ہے اور باب گیارہ اس کا باطنی پہلو۔ خدا کے کلام میں ظاہری اور باطنی متوازی پہلو بکثرت ملتے ہیں، اور یہ دونوں متوازی ابواب تیسرے فرشتے کی وہ تنبیہ پیش کرتے ہیں جسے اشعیاہ نے بیان کیا ہے۔ تیسرے فرشتے کی تنبیہ کو الہام کے ذریعے کئی طریقوں سے خلاصہ کیا گیا ہے، لیکن اس کی ایک نہایت مفید تقسیم یہ ہے کہ یہ مہلت کے اختتام سے متعلق واقعات کی نمائندگی کرتی ہے اور ذاتی تیاری کی ضرورت پر بھی زور دیتی ہے۔ اشعیاہ کا باب دس واقعات سے متعلق ہے، اور باب گیارہ تیاری سے متعلق ہے۔

آزمائش کی مہلت کے خاتمے اور وقتِ مصیبت کے لیے تیاری کے کام سے متعلق واقعات واضح طور پر پیش کیے گئے ہیں۔ لیکن بے شمار لوگوں کو ان اہم حقائق کی اتنی ہی کم سمجھ بے گویا وہ کبھی ظاہر ہی نہ کیے گئے ہوں۔ شیطان گھات میں رہتا ہے کہ ہر وہ تاثر چھین لے جو انہیں نجات کے لیے دانا بنا سکے، اور وقتِ مصیبت انہیں بے تیاری میں پائے گا۔

جب خدا انسانوں کو ایسے اہم انتباہات بھیجتا ہے کہ جنہیں یوں پیش کیا گیا ہے گویا وہ آسمان کے وسط میں پرواز کرتے ہوئے پاک فرشتوں کی طرف سے منادی کیے جا رہے ہوں، تو وہ ہر اس شخص

سے جو عقل و فہم سے بہرہ مند ہے مطالبہ کرتا ہے کہ اس پیغام پر کان دھرے۔ حیوان اور اس کی مورت کی عبادت کے خلاف جو ہولناک فیصلے سنائے گئے ہیں (مکاشفہ 9:14-11)، سب کو اس امر کی طرف راغب کرنے چاہئیں کہ وہ نبوتوں کا غور سے مطالعہ کریں تاکہ معلوم کریں کہ حیوان کی مہر کیا ہے، اور اسے حاصل کرنے سے کیسے بچیں۔ لیکن لوگوں کی اکثریت حق سننے سے اپنے کان موڑ لیتی ہے اور کہانیوں کی طرف پھیر دی جاتی ہے۔ رسول پولس نے، آخری ایام کی طرف نظر کرتے ہوئے، اعلان کیا: 'وقت آئے گا کہ وہ صحیح تعلیم کو برداشت نہ کریں گے۔' 2 تیمتھیس 3:4۔ وہ وقت پوری طرح آ پہنچا ہے۔ بڑی تعداد کے لوگ بائبل کی سچائی نہیں چاہتے، کیونکہ وہ گناہ آلود، دنیا دوست دل کی خواہشات میں مزاحم ہوتی ہے؛ اور شیطان انہیں وہ فریب مہیا کرتا ہے جنہیں وہ پسند کرتے ہیں۔

لیکن خدا زمین پر ایک ایسی قوم قائم کرے گا جو بائبل کو—اور صرف بائبل کو—تمام عقائد کا معیار اور ہر اصلاح کی بنیاد مانے گی۔ اہل علم کی آراء، سائنس کے استنتاجات، کلیسائی مجالس کے عقائد یا فیصلے، اور اکثریت کی آواز—یہ سب، خواہ ان کی تعداد کتنی ہی زیادہ ہو اور باہم کتنے ہی متضاد ہوں، بالکل ویسے جیسے اُن کلیساؤں میں اختلاف ہے جن کی وہ نمائندگی کرتی ہیں—مذہبی ایمان کے کسی بھی نکتے کے حق یا مخالفت میں دلیل نہیں ہیں۔ کسی بھی عقیدے یا حکم کو قبول کرنے سے پہلے ہمیں اس کی تائید میں واضح طور پر 'یوں فرماتا ہے خداوند' کا مطالبہ کرنا چاہیے۔

شیطان مسلسل یہ کوشش کرتا رہتا ہے کہ خدا کے بجائے انسان کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ وہ لوگوں کو اس پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رہنمائی کے لیے خود اپنی ذمہ داری جاننے کی خاطر کتاب مقدس کی تلاش و تحقیق کرنے کے بجائے، بشپوں، پادریوں اور الہیات کے پروفیسروں کی طرف دیکھیں۔ پھر ان رہنماؤں کے ذہنوں پر قابو پا کر وہ عوام کی کثیر تعداد کو اپنی مرضی کے مطابق متاثر کر سکتا ہے۔ عظیم تنازعہ، 594، 595۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔